سوال

(112) مسکین کون ہے جسے زکوٰۃ دینا چاہیے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مسکین کی کیا تعریف ہے، جسے زکوٰۃ دی جاسکتی ہو؟ نیز مسکین اور فقیر میں کیا فرق ہے؟ (محمد۔ ع۔ ا)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسکین وہ فقیر ہے جو اپنے اخراجات پورے نہ کر سکتا ہو اور فقیر اس سے زیادہ حاجت مند کو کہتے ہیں اور یہ دونوں اہل زکوٰۃ کی اقسام ہیں۔ جن کا ذکر اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام پاک میں فرمایا ہے:

إِنَّمَا الصَّدَقـٰتُ لِلفُقَرَ‌اءِ وَالمَسـٰكينِ وَالعـٰمِلينَ عَلَيها (التوبۃ: ٦٠)

''صدقات (زکوٰۃ وخیرات) توفقراء، مساکین اور اس پر کام کرنے والوں کے لیے ہے۔''

اور جس شخص کی آمدنی اتنی ہو کہ اس کے کھانے پینے، پوشاک اور رہائش کو کافی ہو، خواہ یہ وقف سے ہو یا کمائی سے ہو یا وظیفہ یا اسی طرح کا کوئی اور آمدنی کا ذریعہ ہو تو اسے نہ فقیر کہا جا سکتا ہے اور نہ مسکین۔ ایسے شخص کو زکوٰۃ نہیں لگ سکتی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلداول-صفحہ 116

محدث فتویٰ